

نور افشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول عیعہ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ے

نمبر ۵ ۔ جلد ۹ | لودیانہ ۳ فروری ۱۸۸۱ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبارات

کابل میں سنتے ہیں کہ چار روسی افسر موجود ہیں = تمام افغانستان کھلبلی سے لبریز ہو رہا ہے = قندھار کے سردار شیر علیخان کو گورنمنٹ پانچہزار روپیہ ماہوار دیگی = کئی ایک قافلے کابل سے پشاور کو آتے ہوئے لوٹے گئے = گورنمنٹ کی قندھار چھوڑنیکی خبر جنوبی افغانستان میں شور برپا کر رہی ہے = شملہ کا سرکاری چھاپہ خانہ بالکل جل گیا۔ نقصان قریب ۴ لاکھ روپیہ کے ہوا = ایوبخان ترکستان میں فتح پر فتح پا رہا ہے = ترکمانوں اور روسیوں میں جنگ سرگرم ہے = دریا کے ہاموں پر دس ہزار روسی فوج جمع ہے = امیر کابل کے پشاور میں ڈاکخانہ قایم کرنے کی خبر بالکل غلط ہے = جرمنی اپنی سپاہ پیادہ کیواسطے نئے ہتھیار تجویز کر رہی ہے = سخت طوفان کے سبب سے مغربی یورپ کی تار وریل بند ہو گئی = ہرات میں کئی آدمی انگریزوں سے خط کتابت رکھنے کے جرم میں قتل ہوئے = بمبئی کے ۴ انجنیر افسروں کو قندھار جانیکا حکم ہوا ہے = جنرل جارج کالی صاحب ایک ہزار آدمی کے ہمراہ نیوکیسل سے ٹرنسوال کی طرف بڑھ رہے ہیں اور قوم بوار کے آدمی بھاگ گئے ہیں = مسٹر بگار صاحب جو مزاحمت کنندوں میں بڑا مشہور تھا معطل کیا گیا = وسط ایشیا کے کارزار سے جو سب سے آخری خبر ہے معلوم ہوا کہ جنرل اسکبی صاحب کی فوج نے ڈنسترلی ٹیپ اور گیوک ٹیپ پر قبضہ کر لیا = جلال آباد سے دو آدمی گرفتار ہو کر کابل کو روانہ کئے گئے ان کے پاس دو خط مولوی عبدالقادر کے لکھے ہوئے تھے = دارجلنگ کے جاہل لوگ مردم شماری کے سبب بڑے خوف میں ہیں کہ دیکھئے کیا ہوگا۔ جہالت اسکو کہتے ہیں = کرود نکا سرگروہ شیخ عبداللہ سلطان ٹرکی کو کہتا ہے کہ تمپر بھی حملہ کرونگا = درہ خیبر کے انتظام میں یہہ بات قرار پائی کہ بعد فیصلہ کے بھی خیبریوں کی فوج واپس نہ جائیگی۔ تقی ترکمان روسیوں کے راستہ آمد و رفت پر برابر حملے کر رہے ہیں = سردار ولی محمد خان نے ایران جانیکا ارادہ ترک کر دیا = درویش پاشا نے البانیا کے دو سرداروں کو قید کر کے قسطنطنیہ میں روانہ کیا ہے اسلئے شور برپا ہے = گورنمنٹ انگریزی نے اپنے محکمہ جنگی جہاز میں تخفیف کیا چاہتی ہے = کشمیر کی تمام پولیس تخفیف میں آ گئی جسکی جگہہ فوج سے کام لیا جاتا ہے = جرمن کے اخبار والیں اب یہہ خبر چھپنے لگی ہے کہ شاہنشاہ روس پھر تخت سے کنارہ کش ہونیوالے ہیں = ایک اسسٹنٹ ٹریفک سپرنٹنڈنٹ مسٹر رینر صاحب دریا ئے سکھر سے گذرتا ہوا ڈوب گیا = کلو میں اتبک مویشیوں کی بیماری میں کمی نہیں ہوئی بلکہ روز بروز ترقی کرتی ہے = نواب صاحب مالیر کوٹلہ کے بھائی نواب غلام علیخان صاحب نے پنجاب یونیورسٹی کی تائید میں ایکہزار روپیہ دیا ہے = معلوم ہوا ہے کہ طاقتہائے یورپ کی تجویز جو یہہ تھی کہ یونان میں ایک کمیٹی جو دربارہ تصفیہ فساد روم و یونان قایم کریں بالکل

نور افشاں

— صاحب اخبار کوہ نور فرماتے ہیں کہ کابل کے معاملات اب پھر نازک ہوتے جاتے ہیں - تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ امیر عبدالرحمان خان کی حکومت ایسی کمزور ہوگئی ہے کہ کوہستانی لوگ جو آج کابل میں رہتے ہیں اسقدر دلیر ہوگئے ہیں کہ اُنہوں نے ادائے مالگذاری سے انکار کر دیا ہے اور امیر کے برخلاف مسلح ہوتے ہیں - نااطمینانی پھیلتی جاتی ہے اور عام یقین یہہ ہے کہ عنقریب امیر تخت سے اوتار دیا جاویگا اور وہ کسی طرف کو بھاگ جاویگا - قوم ہزارہ کے آدمیوں نے کھلے بندوں بغاوت اختیار کی ہے اور اُنہوں نے کابل اور ترکستان کے نامہ و پیام کو بند کر دیا ہے جو کارواں اُدھر جانا چاہتے ہیں وہ لٹ جاتے ہیں - ایوبخان کی فوجوں نے میمنہ اور غالباً بلخ پر تصرف کیا ہوا ہے +

کابل سے سردار عیسیٰ خان کی مدد کے واسطے جو فوج بھیجی گئی تھی وہ سردار مذکور کو اپنی حالت کے برقرار رکھنے کے بالکل لائق نہیں ہے اور امیر کی وہ تمام کوششیں جو ترکستان کے سرداروں کو عیسیٰ خان کے ساتھ شامل ہونیکے واسطے ہوئی تھیں بالکل بے سود ہوئیں +

کابل میں عام لوگ یقین کرتے ہیں کہ محمد جان جو بظاہر اسوقت امیر کا معتمد بنا ہوا ہے حقیقت میں ترکستانیوں سے سازش رکھتا ہے اور ایوبخان سے برابر خط و کتابت کرتا ہے - وہ دن بہت قریب ہے کہ ایوبخان کی فوجیں کابل پر چڑھائی کرینگی اور اُسوقت محمد جان ایوبخان سے ملجاویگا عبدالرحمان خان بھی ان معاملات سے محض بے خبر نہیں ہے اور سنا جاتا ہے کہ وہ پشاور میں چلے آنیکی بابت غور کر رہا ہے مگر اُسکو یہہ معلوم نہیں ہے کہ محمد جان نے کابل میں اُسکے برخلاف کیا کیا سازشیں کی ہیں +

ہرات سے جو خطوط آئے ہیں اُنسے معلوم ہوا کہ گذشتہ دنوں جو کشت و خون وہاں ہوا ہے اُسمیں وہی لوگ مارے گئے ہیں جنکی نسبت یہہ شبہہ ہوا کہ وہ برٹش گورنمنٹ سے خط و کتابت رکھتے ہیں +

عصمت اللہ خان نعمانی اسوقت کابل میں امیر کا مہمان ہے اور اُسکا بھائی گندمک کی طرف پشاور کی سڑک کو بند کرنیکے واسطے آدمیوں کو جمع کر رہا ہے اور کاروانوں وغیرہ کو لوٹتا پھرتا ہے - سوداگران پشاور کو اطلاع دی گئی ہے اور اسواسطے اُنہوں نے خیبر کے راستہ سے اپنی اشیاء کا بھیجنا بند کر دیا ہے مگر کابل کے سوداگروں کا ایک قافلہ جسکو ان حالات سے اطلاع نہ تھی اور وہ پشاور کو آرہا تھا غالباً لٹ گیا ہے +

کئی قاصد درہ جگدلگ میں مار ڈالے گئے ہیں اور تمام علاقہ میں طوایف الملوکی پھیل رہی ہے +

ہمارے ناظرین آگاہ ہیں کہ جدید امیر کابل کے تقرر کے وقت سے لیکر اتبک کوئی خبر اس قسم کی موصول نہیں ہوئی کہ جس سے کابل کے معاملات کی نسبت یہہ خیال کیا جائے کہ وہاں کی جدید حکومت سے لوگ خوش ہیں ابھی امیر کو تخت پر بیٹھے چند دن ہی گذرے تھے کہ خاص کابل میں ایک عظیم فساد برپا ہوکر ایسمیں بلوا تک نوبت پہونچی اور اُس ڈر کے سبب سے امیر صاحب کو کئی دن تک دار الخلافہ سے مفقود رہنا پڑا اور اُسکے سبب آخرکار یہہ مشہور ہوگیا کہ امیر عبدالرحمان خان مار ڈالا گیا اُسکے بعد بھی کوئی قابل اطمینان حال معلوم نہیں ہوا اگر خبریں آنی شروع ہوئیں تو وہ اسی قسم کی نکلیں کہ آج امیر صاحب نے دربار کر کے فلاں ہندو کی جائیداد ضبط کر لی اور ذرہ سی ناراضی کے سبب فلاں آدمی کی سر دربار ڈاڑھی نکال لی گئی فلاں قوم سے جبراً محاصل وصول کیا جا رہا ہے غرض کہ یہہ خبریں کبھی تسلی بخش نہیں ہوئیں گورنمنٹ ہند کے پاس بھی خبروں کا آنا بند ہوگیا اور صاحب پریس کمشنر نے بارہا لکھا کہ کابل سے کوئی ضروری خبر نہیں آئی - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کو معاملات کابل کی نسبت خبریں بہت کم پہونچتی ہیں اور اگر پہونچتی ہیں تو وہ ایسی نازک ہیں کہ جنکا افشا پسندیدہ نہیں ہے بہر کیف اخباریں پھر بھی خبروں سے بے بہرہ نہیں رہتیں اور چونکہ بعض غلط خبروں کی تصحیح کا ذریعہ وہی عہدہ دار یعنے پریس کمشنر ہے اسواسطے جن خبروں کی نسبت ہمارے پاس اُنکے غلط یا صحیح ہونے کی بابت کوئی اطلاع نہیں آتی ناچار اُنکو صحیح ماننا پڑتا ہے اگر کابل کے معاملات حقیقت میں ایسے ہی ہیں تو ہم نہیں جانتے کہ گورنمنٹ کو اب اُسکی نسبت کیا انتظام کرنا پڑیگا +

— افسران متعینہ پشاور نے جو اقوام آفریدی کے ساتھ دربارہ رستہ کابل عہد و پیمان کیا تھا اور اُسمیں ایک فرقہ بالکل شامل نہیں ہوا تھا اس سے بیشتر کہ اُس عہدنامہ پر دستخط ثبت ہوں فرقہ زخہ خیل نے بھی جو پہلے شامل نہیں ہوا تھا اطاعت قبول کر لی ہے اسلئے یہہ عہد و پیمان بہ نسبت سابق اب کسیقدر زیادہ مستحکم و موثق ہوگئے ہیں لیکن جو اختیار راستہ کے بند کرنے اور کھول دینے کے اقوام کو دے گئے البتہ یہہ کسی دن خرابی لائینگے +

بقیہ کیمیا کا بیان

دوسری گفتگو

خیر اُس سے تو یہہ ثابت ہوا پر تھرمامیٹر سمجھا نہیں جاتا کہ کیا ہی +

ایک شیشے کا نل ہی جسکے تلے ایک کوٹھی پارے سے بھری ہوئی ہی اور پارا ایسی چیز ہی کہ گرمی سے پھولتی ہی اور جب گرمی کم ہو بیٹھہ جاتی ہی اور اِس نل سے ہوا نکالکے مُنہہ کو خوب بند کرکے تختے پر جماتے ہیں اور اُس تختے پر خطوط متعدد اور عدد بنائے جاتے ہیں واسطے گرمی کے درجے پہنچانے کے۔ اگر تھرمامیٹر برف کے چورہ میں رکھی جائے تو بتیسویں[۳۲] خط پر پارا ٹھہریگا اور اگر کھولتے پانی میں رکھا جاوے تو دوسو بارھویں[۲۱۲] خط تک چڑھیگا تو بتیسویں[۳۲] سے دوسو بارھویں[۲۱۲] درجے تک ہر شے اور جنس کی حرارت امتیاز کیجاتی ہی +

بتیسویں[۳۲] درجے کے تلے بھی کسی طرح پارا آسکتا ہی یا دوسو بارہ[۲۱۲] درجے کے اوپر چڑھ سکتا ہی +

ہاں برف کی گرمی نمک ہموزن ملانے سے گھٹجاتی ہی اور پارا آخری درجے کے بھی نیچے اوتر آتا ہی اور اور دوا کے ملانے سے اُس سے بھی نیچے اوتر آتا ہی اور پگھلے ہوئے لوہے میں اگر اُسے ڈال دیویں تو کیئں ہزار سات سو چھتیس[۶۷۴۶] درجے تک چڑھجاتا ہی +

خیر معلوم ہوا کہ گرم پانی جو دھات کے برتن میں رکھا جاوے تو مٹی کے کالے برتن کے بہ نسبت زیادہ گرم ہوگا یہہ کیسی بات ہی حالانکہ برخلاف اُسکے کالی چیز سے گرمی زیادہ نکلتی ہی +

حرارت کے درجے دریافت کرنیکو ہاتھہ ممیز نہیں پر یقین ہی کہ گرم پانی دھات کے برتن میں رکھا جاوے تو دیر تک گرم رہتا ہی برخلاف کالی مٹی کے برتن کے اِسی سے ثابت ہوتا ہی کہ کالی چیز سے زیادہ حرارت نکلتی ہی۔ اب کہو کہ جاڑے کے موسم میں سفید کپڑا پہننا چاہئے یا کالا +

ہماری دانست میں سفید پہننا چاہئے کیونکہ بدن کی گرمی کالے کپڑے سے زیادہ نکلتی ہی +

گرمی کے دنوں میں بھی کالا نہ پہننا چاہئے کیونکہ سورج کی گرمی بدن میں زیادہ اثر کریگی +

مگر لوگ جاڑے کے دنوں میں رنگین کپڑا یہہ جانکر پہنتے ہیں کہ گرمی اُسمیں زیادہ ہی +

یہہ غلط ہی اور بہ سبب نادانی کے ایسی حرکت کرتے ہیں کیونکہ اگر گرم سرزمین کا کوئی جانور رنگین کسی برف کے ملک میں جاوے تو چند مدت اُسکے بال سفید ہوجاینگے علی ہذالقیاس گرمی کے ملکوں کے لوگ سیاہ رنگ ہوتے ہیں اور سرد ملکوں میں سفید رنگ +

میں نے دیکھا ہی کہ شیشے یا صیقلدار فلزات کے پاس اگر کھڑے ہوں تو زیادہ تپش آفتاب کی معلوم ہوتی ہی اِسکا کیا سبب ہی +

یہہ تو ثابت ہوچکا ہی کہ ایسے چیزیں گرمی کو قبول نہیں کرتی ہیں یعنے نہ نکلنے دیتی ہیں نہ بیٹھنے برعکس کالی چیزوں کے۔ پس جب شعاع آفتاب کی اُسپر پڑی اور مداخلت نہ پائی تب اُسکا عکس تمہارے مُنہہ پر جو سانولا ہی پڑتا ہی اور بخوبی دخل کرتا ہی +

لوگ جو کہتے ہیں کہ سواروں کی خود دھوپ میں گرم ہوجاتی ہیں یہہ غلط ہوگا کیونکہ یہہ صیقل ہوتا ہی اور اِس سے تپش کا بچاؤ ہی +

ہاں اگر دیر تک دھوپ میں رہے جو دیر تک رہے تو جتنا دیر میں گرم ہوا اُتنیں ہی دیر میں سرد ہوگا +

آپ نے جو آگے کہا کہ سنگ مرمر ہاتھہ کو ٹھنڈا معلوم ہوتا ہی اِسلئے کہ وہ ہاتھہ کی گرمی جذب کرتا ہی اور لکڑی اور اون ہر حال میں گرم معلوم ہوتا ہی اِسکا کیا باعث ہی +

سنگ مرمر زیادہ گرمی کو اخذ کرتا ہی برخلاف لکڑی اور اون کے یہہ گرمی کو نہ آنے دیتے ہیں نہ جانے دیتے ہیں +

لیکن ہم نے دیکھا ہی کہ جب سنگ مرمر اور لکڑی بدن سے زیادہ گرم ہوں تب سنگ مرمر لکڑی سے زیادہ گرم معلوم ہوتا ہی +

جس جلدی سے گرمی نے کسی چیز میں مداخلت کی اُتنی ہی جلد نکلتی ہی اِسی سبب سے سنگ مرمر جو اخذ حرارت ہی تمہارے ہاتھہ کو جلد گرم کرتا ہی اور اون جو قوت اخذہ حرارت کم رکھتی ہی دیر میں گرم کرتا ہی اور اِسی سبب سے اونی بدن کو بہت گرم رکھتی ہی اور خدا کی مہربانی سے سب سرد ملکوں میں ہر ایک جانور کے بدن پر پشم زیادہ ہوتی ہیں +

لکڑی کو جو قوت اخذہ حرارت کم ہی اُس سے بھی کوئی فایدہ ظہور میں آیا +

لوہا یا سنگ مرمر کی نسل اگر گرمی قبول کرتی تو تمام درخت جل جاتے جہاں درختوں کے خصوصاً زیادہ تر مانع نفوذ حرارت ہی +

خدا کی قدرت کیا عظیم ہی کہ اُسنے اپنی حکمت بالغہ سے اِس ہستی بے ثبات کی بنیاد قایم رکھی +

وحشی انسان کو عقل ایسی تیز لطیف عنایت کی کہ جسکے وسیلے سے اُن چیزوں کی کُنہ کو پہچا اور خاصیت ہر شی

کی دریافت کی اور اپنے فایدہ کے واسطے اُنہیں کام میں لایا۔ چنانچہ اِن دنوں عرض جدید یعنے امریکہ سے جو سات ہزار کوس کے فاصلہ پر ہی برف کلکتہ تک لائے اور مشکل یہہ ہی کہ اُسکا منجمد رکھنا تب ہی ہو سکتا ہی کہ جب بتیس درجے تک تھرمامیٹر کے ہوا کی گرمی ہو اور جو اس سے کچھ بھی زیادہ ہو تو پگھلنے لگیں اور سب گھل جائے اور یہاں کی ہوا اور راہ کے قریب سو درجے تھرمامیٹر کے تھی جب برف لائے تو ہدایت عقل سے اس گرم ہوا کو اُسمیں دخل کرنے نہ دیا +

اِس تیزی عقل کا کچھ اچھی طرح بیان کیجئے کیونکر یہہ امر ہو سکا +

درختوں کی چھال میں چھپا کرے آئے اور بخوبی پہنچائے اون اور دھان کی بھوسی بھی بخوبی برف اُڑک سکتی ہی مگر بہ نسبت چھال کے اُسمیں حفاظت کم ہو سکتی ہی +

باقی آیندہ

منقولات

یروشلم کی بربادی

ایک روز جب مسیح کے دن دنیا میں تمام ہونے پر تھے اور وہ ہیکل کو چھوڑ کے باہر بیت عینا کو جاتا تھا تو اُسکے شاگردوں نے اُس سے شہر کی خوشنمائی کا ذکر کیا۔ اُنکے سامھنے ہیکل تھی اور بے شک وہ بڑی خوشنما تھی۔ پچاس برس گذرے تھے جب سے کہ ہیرود ہیکل کو نئے سر سے تعمیر کرنے لگا لیکن اُسوقت جبکہ شاگردوں نے اُسکی تعریف کی ہنوز کام ناتمام تھا کیونکہ اس سے تیس برس بعد یہہ بات سُننے میں آئی تھی کہ اٹھارہ ہزار آدمی اُسوقت اسمیں کام کر رہے تھے لیکن تو بھی مسیح کے دنوں میں ہیکل البتہ عجیب عمارت تھی اور یہودی لوگ جو دنیا کی ہر اطراف میں رہتے تھے وہ اُسکے لئے خوشی سے نذریں بھیج کر رہے تھے اور جب مقدس عید ہوتی تھی تب بھیڑ کی بھیڑ ہزاروں لاکھوں آدمی وہاں اکٹھے ہوا کرتے تھے +

چنانچہ شاگرد تعجب کرتے ہونگے جب اُنکی طرف کے جواب میں مسیح نے کہا کہ یہاں ایک پتھر پتھر پر نہ چھوڑا جائیگا جو گرایا نہ جائیگا بلکہ دوسرے وقت اُسنے اُنپر ظاہر کیا کہ یہہ صرف ہیکل ہی نہیں بلکہ شہر مقدس کی بھی ویسی حالت ہوگی۔ اُسی روز شہر کی خوبصورتی کو دیکھ کر کہا تھا کہ دیکھ تیرا گھر تیرے لئے ویران چھوڑا جائیگا شاگرد لوگ تو صرف اُس زمانہ کی شان شوکت ہی کو دیکھ سکتے تھے لیکن مسیح آیندہ حال کو جانکر شہر کی آنیوالی فتور ا کو دیکھ سکتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اُسکے باشندے خدا کے رحم کے دن کو نہ پہچانتے جب سلامتی کا شہزادہ آیا تو اُنہوں نے اُسے قبول نہ کیا سو فتوی اُنپر نکل چکا تھا کہ وہ دن تجھپر آئینگے کہ تیرے دشمن تیرے گرد مورچے باندھینگے اور چاروں طرف گھیر کے تجھے سب طرح سے تنگ کرینگے اور تجھکو اور تیرے لوگوں کو جو تجھ میں ہیں خاک میں ملائینگے اور وہ تجھپر پتھر پر پتھر نہ چھوڑینگے اِسلئے کہ تو نے اُسوقت کو کہ تجھ پر نگاہ تھی نہ پہچانا (لوقا ۱۹- ۴۲ و ۴۴) +

اب ذرا مسیح کی نبوت کے پورے ہونے پر لحاظ کرو کیونکہ اُسکی موت اور آسمان پر چڑھ جانے کے بعد یہہ ساری باتیں پوری ہوئیں اُن دنوں میں ملک کنعان قیصر روم کے تحت میں تھا اور جو سردار اُسکی طرف سے مقرر ہوئے تھے وہ اُسپر حکومت کرتے تھے بلکہ یہہ لوگ یہودیوں پر ظلم کرتے تھے چنانچہ لوقا کی انجیل میں لکھا ہی کہ ہیرود میں بعض گلیلیوں کا لہو اُنکی قربانیوں کے ساتھ ملایا اور یہودیوں کی تواریخ میں لکھا ہی کہ کسی عید کے وقت لوگوں میں کچھ ہنگامہ ہوا اُسمیں دو تین بیس ہزار آدمیوں کو قتل کیا۔ پھر کالیگولا نے جو روم کا قیصر تھا یہہ حکم دیا کہ میری ایک بڑی مورت ہیکل کی قدس الاقداس میں رکھی جائے اور یہہ بات ضرور یوں ہی ہوتی لیکن ہزاروں یہودی حاکم کے مکان پر اکٹھے ہو کے اُسکو مانع ہوئے اور کہا کہ ہمارے مذہب کی ایسی بےعزتی سے ہم لوگوں کا مار ڈالنا بہتر ہی۔ رومی اُنکے ساتھ اگرچہ بہت سختی سے سلوک کرتے تھے لیکن جو جدائیاں اور لڑائیاں وہ آپس میں کیا کرتے تھے وہ حکام کے ظلم سے بدتر تھیں کبھی یروشلیم میں دو سردار کاہن ایک ہی وقت مقرر ہوتے تھے اور اُنھیں اور اُنکے پیرووں میں جب جب ملتے تب تب بڑے فساد برپا ہوتے تھے۔ یوں بڑی تکلیف و مشقت میں اپنی نراسی کے پھل کو کھاتے ہوئے یہودی بہت دنوں تک رہے لیکن ۶۵ سنہ عیسوی میں قوم کی ہلاکت نزدیک آنے لگی۔ یوسیفس مورخ لکھتا ہی کہ اُس سال میں شہر یروشلم کے اندر ایسی ہولناک علامتیں دیکھنے میں آئیں کہ سب لوگ اقرار کرنے لگے کہ ہاں کوئی بڑی ہلاکت اب شہر پر آنیوالی ہی۔ وہ کہتا ہی کہ آسمان میں ہیبتناک نشان دکھائی دیتے تھے ہیکل میں کوئی ایسی آواز سُننے میں آئی جیسا کہ کوئی بڑی بھیڑ بھاگی جاتی ہو اور یہہ کہتی جاتی تھی کہ ہم یہاں سے نکلی جائیں۔ ایک شخص یسوع ابن عناوس نامے شہر کی سڑکوں میں پھرا کرتا



اور یہہ پکارا کرتا کہ یروشلم پر افسوس۔ یروشلم پر افسوس حکام نے کئی دفعہ اُسے قید کیا اور کوڑوں سے مارا اور بڑی سزا اُسے دی لیکن وہ کسی طرح سے اِس موقاک چلاہٹ سے باز نہ آتا تھا اور خاموش نہ ہوا یہانتک کہ محاصرہ کے دنوں میں رومیوں کی طرف سے ایک پتھر پھینکا گیا جس سے وہ گھایل ہوا اور یہہ پکار کر مجھہ پر افسوس افسوس جان بحق ہوا اِن علامتوں کی آگاہی پاکے مسیحی لوگ جو یروشلم میں تھے خداوند کی نصیحت کو یاد کرنے لگے اور اُسکے حکم بموجب شہر اپیلا میں جو یردن کے پار تھا بھاگ گئے۔ سنہ ۶۶ء میں شہر یروشلم میں بڑی حیرانی ہوئی لوگوں میں ایک فساد رومی حکام کی مخالفت میں بلکہ سردار کاہن کی طرف سے اوبھارا گیا۔ فریسیوں نے اور شہر کے رئیسوں نے اِس جھگڑے کے روکنے کی کوشش کی لیکن اُنکی محنت سے رک نہ سکا۔ باقی آئندہ

پریس کمشنر اخبارات ہندوستانی

گذشتہ دنوں جو یہہ خبر مشتہر ہوئی تھی کہ پریس کمشنر کے دفتر کے موقوف ہونیکی بابت گورنمنٹ ہند میں تجویز ہورہی ہے اسپر ہندوستانی اخبارات کے مالکوں اور اڈیٹروں نے اِس خبر کو بڑے افسوس کے ساتھ سنا اور متفقہ کوشش سے یہہ تجویز کی کہ دفتر مذکور کے قایم رکھنے کے واسطے حضور گورنر جنرل صاحب بہادر کی خدمت میں ایک میموریل بھیجا جاوے یہہ میموریل کلکتہ میں صاحب اخبار انگلشمین کی کوشش اور سعی سے تیار کیا گیا اور وقتاً فوقتاً اُسکی نسبت مندرجہ بیان ہے کل اخباروں کی آرائے حاصل کی گئیں پسندیدگی کے بعد میموریل مذکور ۱۲ جنوری کو حضور والیسرائے صاحب کے پرویٹ سکرٹری کی خدمت میں بھیجا گیا یقین کیا جاتا ہے کہ ہندوستانی اخبارات کے اڈیٹروں اور مالکوں کی اِس عرضداشت پر توجہ ہو کر عہدہ دار مذکور مع اُسکے دفتر کے قایم رکھا جاویگا +

میموریل مذکور کے اخیر میں جن جن اخبارات کے نام لکھے ہیں اُنسے معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ پریس کمشنر کے انعقاد کو بطرح منظور اور قبول کرتے ہیں بعض اخبارات نے اِس عہدہ کا قایم رکھنا مناسب نہیں سمجھا مگر اُنکی تعداد کو پسند کنندوں کے نمبر سے کوئی نسبت نہیں ہے اور کل ہندوستان میں اب چند معدود اخبار ہی نظر پڑینگے جو اِس تقرر کے مویدنہوں + ہم میموریل مذکور کا ترجمہ ملاحظہ ناظرین کیواسطے ذیل میں لکھتے ہیں +

عرضداشت

بحضور موسٹ آنریبل مارکوئس آف رپن کے۔ جی۔ پی۔ سی۔ جی۔ ایم۔ ایس۔ آئی۔ والیسرائے گورنر جنرل ہند

ہم اڈیٹران و مالکان اخبارات ہند جنکا ذکر اخیر میں ہے جو زبان انگلش اور دیسی زبان میں شایع ہوتے ہیں مندرجہ ذیل عرضداشت حضور کے ملاحظہ میں بوجوہات ذیل پیش کرتے ہیں +

ہم نے سُنا ہے (حالانکہ اِس افواہ کی بخوبی تصدیق نہیں ہوئی ہے) کہ گورنمنٹ انڈیا کا ارادہ ہے کہ دفتر پریس کمشنری کو دور کرے +

ہرچند ہم خیال کرتے ہیں کہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ وہ کون سے وجوہ قبل از تقرری عہدہ پریس کمشنری کے پیش آئے جبکہ یہہ عہدہ قایم ہوا تاہم ہم خیال کرتے ہیں کہ اِس عرضداشت میں کچھہ اسباب اُسکے بیان کریں جن سے کہ یہہ عہدہ قایم ہوا تھا +

یہہ خیال کہ افسر ماتحت گورنمنٹ مقرر ہو جسکا یہی کام ہو کہ تمام خبریں جو قابل غور ہیں اُنکی اطلاع اِس ملک کے اخبارات کو دے کوئی جدید خیال نہیں ہے پہلے جب لارڈ لارنس والیسرائے تھے تو اُسکا ذکر ہوا تھا مگر ہم واقف نہیں ہیں کہ بنجبر گفتگو ہونے کے اِس امر کو کچھہ اور بھی ترقی ہوئی ہو +

پھر زمانہ والیسرائی لارڈ میو میں اِس گفتگو پر بحث ہوئی لیکن اُس وقت اُسکی صورت بالکل بدلگئی تھی یہہ رائے تھی کہ ایک سرکاری اخبار جاری ہو جسکے ذریعہ سے عام کو خبریں ملیں لیکن یہہ بات نا ممکن خیال کی گئی کیونکہ اِس بات کا لحاظ تھا کہ اگر ایسا اخبار جاری ہوا تو دیگر اخبارات ہند کے حقمیں ناانصافی ہوگی اور معاملات گورنمنٹ کا ایک اخبار میں تحریر ہونا جسکو سرکاری اخبار کہیں لوگ یقین نکرینگے کہ یہہ آزادانہ تحریرات ہیں ایسی خاص اطلاع کی اخباروں کی اِسطرح قدر کرینگے کہ گویا وہ سرکاری تقریریں ہیں لہذا یہہ تجویز بھی تکمیل کو نہ پہونچی +

زمانہ والیسرائی لارڈ نارتھ بروک میں یہہ تجویز پیش ہوئی مگر کچھہ بھی نتیجہ نہیں ہوا +

حضور لارڈ لٹن پر یہہ بات منحصر رہی کہ محکمہ پریس کمشنری قایم رہے اِس افسر کا یہی کام ہے کہ تمام اخبارات انگلش و دیسی کو وہ خبریں دیں جو اُنکے نزدیک عام اطلاع کے لئے مناسب اور موزوں معلوم ہوں تمام افسران محکمہ کا کام تھا کہ پریس کمشنر کو ایسی آگاہی دیں جب یہہ صاف صاف باتیں اُنکے سامنے تھیں تو یہہ خیال ہوا کہ جسقدر زیادہ اخبار ہیں وہ گورنمنٹ اور اپنے ناظرین سے انصاف برتاو کرینگے لہذا سنہ ۱۸۷۷ء میں دفتر قایم ہوا اور مسٹر روپر لتھبرج کو جو ممبر سررشتہ تعلیم تھے اور

اس کام کی انجام دہی کے لئے بخوبی لایق تھے یہہ عہدہ سپرد ہوا +

ہم اسبات پر آپ کا خیال رجوع کرنا چاہتے ہیں کہ عہدہ پریس کمشنری ماہ اپریل ۱۸۷۸ء میں قایم ہوا اسوجہ سے خاص اُنکو متوجہ کرتے ہیں کہ لوگوں نے بار بار رائے دی کہ یہہ جو عہدہ قایم ہوا اسکا تعلق دیسی اخبارات کے ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۸ء سے تھا پریس کمشنری کی نسبت ارادہ تھا کہ وہ دیسی زبان کے نکتہ چین اخباروں کے نگران رہے ان تاریخوں کے دیکھنے سے جبکہ یہہ عہدہ قایم ہوا اور ایکٹ جاری ہوا معلوم ہوجائیگا کہ مقرر کرنیوالوں کا ہرگز یہہ ارادہ نہ تھا اور نہ کبھی ہمنے اپنے وسیع تجربے سے ایک حرف بھی کسیکو کہتے سنا کہ پریس کمشنر نے دیسی اخبارات کے ایسے انسداد میں کچھ بھی تدبیر کی ہے دیسی زبان کے اخبارات پر بعد پاس ہونے ایکٹ کے اگر مقدمہ بھی دایر ہوا تو وہ ہمیشہ لوکل افسروں کی طرف سے ہوا ہے ہمنے مناسب جانا کہ علے الخصوص یہہ امر حضور کے ملاحظہ میں پیش کریں کیونکہ یہہ خیال علے العموم دیسی اخبارات کے راقموں ہی کو نہ تھا بلکہ اس عہدے کے مخالفوں نے بھی جو اس ملک میں اور انگلستان میں تھے اس خیال کو بہت پھیلایا ہے +

ہم حضور لارڈ کا وقت رایگان نہیں کرنا چاہتے جو یہہ بیان کریں کہ جب گورنمنٹ کی راز مخفی شایع کرنے کے لئے خفیہ ذریعے سے حاصل کرنے میں کوشش کیجائیگی تو کیسی برائیاں پڑینگی خواہ روپیہ دیکر یا خوشامد کرکے مطلب نکالیں جس افسر کو کسی طریقے سے رشوت دیجاسکتی ہے وہ اس قابل نہیں ہے کہ گورنمنٹ اُسپر اعتماد کرے ہر ایک گورنمنٹ انگلستان ضروری خبریں اخبارات کو دیتی ہے علے العموم یا خاص اخباروں کو دیتی ہے جن سے کہ وہ واقف ہو گورنمنٹ ہند کو یہہ نظیر قایم کرنی باقی ہے تھی کہ کل اخبارات کو یکساں خبریں ملیں عام اس سے کہ وہ گورنمنٹ کے موافق یا ناموافق ہوں۔ حضور لارڈ کا ہم اس خاص بات پر خیال رجوع کرتے ہیں کہ جب سے عہدہ پریس کمشنری قایم ہوا ہے دیسی زبان کے اخبارات کیسے سنبھل گئے ہیں اُسکا علانیہ ذکر کئی چٹھیات مالکان اور اڈیٹران دیسی زبان کے اخبارات میں ہے جو اس عرضداشت کے ساتھ منسلک ہیں اب دیسی زبان کے اخبارات اپنی آگاہی کے لئے بازاری گپوں پر بھروسہ نہیں کرسکتے اُنکے وقایع نگار صحیح باتوں پر لکھ سکتے ہیں گورنمنٹ کو اس صورت سے موقع ملا ہے کہ تمام ضروری امور میں لوگوں کے اصلی خیالات سے مطلع ہو یہہ بات بجائے خود ایسی ہے اِس سے عہدہ کا قایم رکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے انگلش اخبارات اور اُن انگلش اخبارات کے لئے جو ہندوستانی شایع کرتے ہیں کسیقدر یہی بات ہے +

ابھی تک تو ہمنے کوئی دلیل ایسی نہیں دیکھی جو اس عہدہ کے دور کرنیکے لئے کافی ہو بیان کیا گیا ہے کہ خبروں کا حاصل کرنا پرایوٹ اولوالعزمی پر منحصر رکھا جائے گو یہہ بات معمولی اور رسمی خبروں کے متعلق سچ ہو لیکن گورنمنٹ کی خاص خبروں پر تو اُسکا منشا یہی نکلتا ہے کہ رشوت دیں یا کسی ایسے ہی طریقہ ناجایز سے خبریں حاصل کریں اُسکو تو ہر ایک گورنمنٹ کا کام مسدود کرنا ہے اور ہر ایک گورنمنٹ انسداد ایسی کارروائی کا چاہتی بھی ہوگی اس عہدے کے قایم رکھنے کا مصارف خفیف ہے اس خیال سے کہ گورنمنٹ کو اور عوام کو اس سے فایدہ پہونچتا ہے +

آخیر میں ہم بہ التجا اُن چٹھیات پر حضور کا خیال رجوع کرتے ہیں جو ممبران انگلش اور دیسی زبان کے اخبارات کے منسلک ہیں جس سے آپ لارڈ کو دریافت ہوگا کہ یہہ سب باتفاق رائے چاہتے ہیں کہ عہدہ پریس کمشنری قایم رہے بجز خفیف استثنا کے اور تمام اخبارات ہند اس رائے سے متفق ہیں +

حضور لارڈ سے ہم ملتجی ہیں کہ عہدہ پریس کمشنری قایم رہے اور تمام افسران محکمہ کو ہدایت ہو کہ تمام ضروری خبریں بلا تاخیر پریس کمشنر کو پہونچائیں جو مفید عام ہوں اور ایسی معتمدانہ تحریرات کا اظہار نہو +

آفتاب پنجاب - احسان الاخبار - اخبار عام - امرتا بازار پتریکا - اتھینیم اور ڈیلی نیوز - اخبار ہند - اخبار سوداگر - علیگڈہ انسٹیٹیوٹ گزٹ - عندلیب ہند - الموڑہ اخبار - آریہ درتھ - اخبار شمشیر - پرکاش بنگلور اسپکٹیٹر - بہار ہرلڈ - بنگال ٹیمس - بہارت مترا - بہارت میہر - بمبی گزٹ - بمبی ریویو - برہمو پبلک اوپنین - بنگال ایڈورٹائزر - بردوان سنجیونی - بنگوارہکا - بہروچ سماچار - بمبی نیٹو اوپنین - بہارت شرماجیوی - بمبی کرانیکل - بہارت بندہو - ڈھاکہ پرکاش - ڈیلی ٹیلیگراف اور دکن ہرلڈ - دارجلنگ نیوز - ڈیلی گزٹ دیان ورک - دیاندیا - دینا بندہو - دبدبہ قیصری - دیان پرکاش - دیشی مترا - دیان بودہک - دردت وترا - دبدبہ سکندری - ایسٹ - انگلشمین - اکسپرس - ایجوکیشن گزٹ - گرہم ورتھ پرکاشکا - گجراتی - گجرات مترا - ہندو پیٹریٹ - ہرش چندرکا - ہتیچو - انڈین ڈیلی نیوز - انڈین مرر - انڈین اسپکٹیٹر - انڈین ہرلڈ - انڈین ریلوے سروس گزٹ - جام جمشید - جام جہان نما - قیصر الاخبار - کوہ نور - کاوی وچن سدھا - قاصد بمبئی - خاندیش ویبا - کل تیرو - کہالکا پنجاب - لارنس گزٹ - مدراس ٹیمس - متہرا وتامس - مرشد آباد نیز ندھی - میدنی - مطلع نور - مرآت الہند - مفرح القلوب -

مہر نیمروز - نیشنل پیپر - نصرت الاخبار - نسیم ہند - نجم الاخبار - نیا پرکاش - نورافشان - اودہ اخبار - پونا ابزرور - پرسودہ ہند ہو - پرلوچند رادھی پریسیا - پونا دمے بہاؤ - پروا پربھی دھاوتی - پونا ہرلڈ - پارسی پنچ - پربہاتی - رنگون گزٹ - رنگون ٹیمس - راست گفتار - راج شاہی سمپات - روہیلکنڈ اخبار - رفاہ عام - ستیا متر - سہاچورسری تھا - پرکاش - اشار - سلاوساچار - سارسدھی - سماچار چندرکا - سودہ کانپرکا - سنسو ونمی - شمشیر بہادر - سرانعسر کا - سورت در تھ نسار - سبھا سچوک - سبھا کیو تجلیہ - سیدالاخبار - سرماپرکاش - سراویش وتسال - سودیا کنٹھ - شعلہ طور - اثر پور ورتھ پاپا - تجارت الاخبار - ٹیمس آف انڈیا - دوگائیڈ - وکٹوریا پیپر - دلاسنی - نیروان پرت +

اخبارات تاربرقی

سینٹ پیٹرزبرگ - ۲۲ جنوری ۱۸۸۱ء کو جنرل اسکوبلاف کی ایک چٹھی سے معلوم ہوا کہ روسی فوج نے ترکمانوں کے ان مورچوں کو جو قریب قریب گوبک ٹیپ کی دیواروں کے ہیں فتح کرلیا - ترکمانوں نے روسی مورچوں پر زبردست حملہ کیا تھا سخت جنگ کے بعد انگوزک ملی - دونوں طرف سے بہت لوگ کام آئے تھے روسیوں نے غنیم کے قلعہ کی بنیاد کو کھودنا شروع کیا +

کلکتہ ۲۵ جنوری حضور والیسرائے گورنمنٹ ہوس کلکتہ میں سہ شنبہ آئندہ کو دربار لیوی منعقد فرمائینگے اور ۲ فروری کو ڈرائنگ روم میں جلسہ ہوگا +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۲۶ جنوری وسط ایشیا کے میدان کارزار سے آخری خبریں آئیں اُنسے معلوم ہوا کہ ۲۴ جنوری کو جنرل اسکوبلاف کی فوج نے ڈینزاغب اور گیوک ٹیپ پر نو گھنٹہ کی لڑائی کے بعد قبضہ کرلیا یعنی ترکمانونکا سخت نقصان ہوا +

لنڈن - ۲۷ جنوری ۱۸۸۱ء کو نٹال کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ سرجارج کالی صاحب معہ لشکر انگوگو میں پہونچے اور بوار قوم کے خیموں کے متصل ہیں سراغ رسانی سے معلوم ہوا کہ سرجارج کالی صاحب کے خیمہ سے بوار قوم کے پہرے صرف چار میل کے فاصلہ پر ہیں کہ باغیوں کے ساتھ ایک لڑائی ہوگی - سرجارج کالی صاحب کی فوج میں مختلف رجمنٹوں کے دستے ہیں ایک بازو ریفل نمبر ۶۰ کا پیادہ گان نمبر ۵۸ کی دو کمپنیاں ایک جہازی برگیڈ اور ایک مضبوط مقدار توپخانہ کی +

برٹل میں سرفریڈرک رابرٹس صاحب کی عزت کیواسطے بہت سی ضیافتیں ہوئیں +

لنڈن ۲۸ جنوری ۱۸۸۱ء - نٹال کی خبروں سے معلوم ہوا کہ پرٹیوریا کی فوج نے جو سرولیم لین صاحب کے ماتحت ہے قوم بوار پر دھاوا کیا اور بوار لیگار پر قبضہ کرلیا - سرکاری فوج کا بہت بڑا نقصان ہوا - پرٹیوریا کے قلعہ میں ۴۵۰ آدمی فزیلیر نمبر ۲۱ کے اور ایک دستہ رجمنٹ ۵۰ کا اور چند آدمی رجمنٹ ۹۴ اور دو توپیں ہیں ٹرنسوال میں بارش کے ہونیکے سبب سرجارج کالی صاحب آگے نہیں بڑھ سکے +

سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے بجواب ایک سوال کے بیان کیا کہ جب مراسلہ مورخہ ۱۱ نومبر کا جواب آویگا تو گورنمنٹ اُسکے شایع کرنے پر غور کریگی اور اگر مناسب معلوم ہوا تو ویسرائے کی وجوہات جنگ کو بھی مشتہر کردیگی +

قندھار کا خالی کرنا بھی گورنمنٹ کی ایک حکمت عملی ہے صاحب ممدوح نے ایک اور سوال کے جواب میں بیان کیا کہ ہندوستان کے معاملات پر غور کرنے کے واسطے نہ تو شاہی کمیشن منتخب کمیٹی کے ہونے کی سفارش ہوئی ہے +

کلکتہ - ۲۰ جنوری ۱۸۸۱ء کو آجکی مجلس واضعان قانون میں آنریبل سٹریٹ لنڈی نے دیوالیان ہند کے قانون کی ترمیم کا ایک مسودہ پیش کیا اور ظاہر کیا کہ چیف جسٹس صوبجات شمالی ومغربی نے چند اور امور بھی تبلائے ہیں جو کمیٹی میں غور کئے جاینگے مسودہ مذکور منتخب کمیٹی کے حوالہ کیا گیا اور کونسل ایک ہفتہ کیواسطے ملتوی ہوئی +

انبالہ - ۳۰ جنوری کو جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر انبالہ میں رونق افروز ہوئے بسبب روز اتوار اور تعطیل سلامی معطل رہیں اور ۳۱ کو دربار منعقد فرمایا چنانچہ رئیسان وممبران کورسی نشینان بڑے شوق وزوق سے دربار میں حاضر ہوئے اور جناب نواب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر نے ہر ایک حاضرین کی مزاج پرسی فرمائی اور دربار برخاست فرمایا اس ہفتہ میں بسبب نہ ہونے جگہہ کے کل کیفیت دربار درج اخبار ہذا نہ ہوسکی لہذا ہفتہ آئندہ میں مفصل کیفیت دربار درج اخبار ہوکر ملاحظہ ناظرین ہوگی +

لودیانہ

حسب الحکم جناب صاحب کمشنر بہادر قسمت انبالہ مندرجہ ذیل شہزادگان ورئیسان وکورسی نشینان و ممبران میونسپل کمیٹی لودیانہ کے نام برائے حاضری دربار وسلام جناب نواب لفٹنٹ گورنر

صاحب بہادر ممالک پنجاب وغیرہ مقام مراسلات و احکام ۲۰ جنوری ۱۸۸۱ء کو جاری ہوئے اور لکھا گیا کہ جناب لفٹنٹ گورنر صاحب بہادر مقام انبالہ میں دربار منعقد فرماوینگے تم ۲۸ جنوری کو مقام مذکور میں پہونچ جاؤ ۲۹ جنوری کو دربار ہوگا مگر پھر تاریخ کی تبدیلی کے باعث اطلاع دی گئی کہ دربار ۳۱ جنوری کو ہوگا تم ۳۰ جنوری کو انبالہ پہونچ جاؤ۔ چنانچہ صاحبان مندرجہ ذیل کے نام مراسلات و احکام ضلع لودیانہ سے جاری ہوئے +

اسماء گرامی جو درباری ہیں

شاہزادہ شاہپور صاحب۔ شاہزادہ نادر صاحب۔ شاہزادہ سلطان سکندر صاحب۔ سردار جلال الدین صاحب۔ سردار اتم سنگھ صاحب۔ سردار بدن سنگھ صاحب۔ سردار بلونت سنگھ صاحب۔ سردار سندر سنگھ صاحب۔ بھائی نراین سنگھ صاحب۔ سردار مہتاب سنگھ صاحب۔ صاحب سنگھ صاحب۔ شیر سنگھ صاحب۔ شمشیر سنگھ صاحب۔ ندہان سنگھ صاحب۔ ہرنام سنگھ صاحب۔ ہری سنگھ صاحب صوبہ دار۔ سردار البیل سنگھ صاحب رسالدار۔ سردار شیام سنگھ صاحب۔ گنڈا سنگھ صاحب۔ سردار یار محمد خانصاحب۔ رائے امام بخش صاحب۔ رائے منا لال صاحب۔ سید شریف حسن صاحب۔ لالہ رامجیداس صاحب خزانچی۔ نراین سنگھ صاحب صوبہ دار۔ الہی بخش صاحب صوبہ دار۔ نہال سنگھ صاحب۔ متصد یخان صاحب صوبہ دار۔ جرت سنگھ صاحب۔ دیوی چند صاحب۔ احسن شاہ صاحب +

فہرست ملازمان سرکار

فقیر ظہور الدین خان صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر۔ رائے اودیرام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر۔ منشی جیتر سنگھ صاحب تحصیلدار۔ منشی محمد عقیل صاحب تحصیلدار۔ منشی بھاگ مل صاحب تحصیلدار۔ منشی بنسی دھر صاحب منصف۔ بابو کاشی ناتھ صاحب ہیڈ ماسٹر +

فہرست کورسی نشینان

سندر سنگھ صاحب۔ سردار بدن سنگھ صاحب۔ گوبندداس صاحب۔ کشن سنگھ صاحب۔ جوہر سنگھ صاحب۔ حضور سنگھ صاحب۔ لالہ شبدیال صاحب ساہوکار۔ لالہ رامجیداس صاحب۔ سید محبوب علی شاہ صاحب۔ رائے احمد خانصاحب۔ منشی نظام الدین صاحب مہتمم مشن پریس۔ منشی عبداللطیف صاحب وقایع نگار۔ سردار خادم علیخانصاحب۔ میر نظام الدین صاحب ماسٹر غلام قادر صاحب۔ ماسٹر مولراج صاحب۔ سردار علی محمد خانصاحب۔ محمد یعقوب علیخانصاحب۔ لالہ لچھمن داس صاحب۔ منشی گھنیالال صاحب اگلدھاری۔ بوچ مہتاب رکھہ صاحب +

ممبران میونیسپل کمیٹی

میر غلام محمد صاحب وکیل۔ قاضی امیر علی صاحب۔ میر نظام الدین صاحب۔ گدڑے شاہ صاحب۔ لالہ سالگرام صاحب۔ لالہ رامجیداس صاحب ساہوکار۔ لالہ گوندامل صاحب۔ لالہ نہالرام صاحب۔ شیخ عبدالرزاق صاحب۔ البشر سنگھ صاحب چودھری۔ لالہ دیوی چند صاحب ساہوکار۔ لالہ گھسیٹامل صاحب +

اشتہار

جناب پادری جے۔ ایل۔ ٹھاکرداس صاحب کی تبدیلی پسرور ضلع سیالکوٹ سے گوجرانوالہ کو ہوگئی ہے اور صاحب موصوف یکم فروری ۱۸۸۱ء کو پسرور سے گوجرانوالہ میں تشریف لیگئے ہیں۔ اُنکے احباب کی اطلاع کیلئے اشتہار دیا جاتا ہے کہ جن جن صاحبان کو اُنسے خط و کتابت کرنا منظور ہو تو گوجرانوالہ میں خط و کتابت روانہ کیا کریں +

المشتہر پادری جی۔ ایل۔ ٹھاکرداس صاحب از گوجرانوالہ

اشتہار

دوائے مجرب دافع بخار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنکونیا جو بیماری بخار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت فی پوڑی ایک پیسہ ڈبل مقرر کی گئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدلے +

دستخط

جی۔ ای۔ ویکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا